



# وزیراعظم نے پنڈت دین دیال اپادھیائے صد سالہ تقریبات اور شکاگومیں سوامی وویکاننک کے خطاب کی 125ویں سالانہ یادگار کے موقع پر طلباء کے کنونشن سے خطاب کیا

Posted On: 11 SEP 2017 2:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے نئی دہلی کے وگیاں بھون میں پنڈت دین دیال اپادھیائے صدسالہ تقریبات اور سوامی وویکا نند کے شکاگوخطبے کی 125ویں سالانہ یادگار کے موقع پر طلباء کے ایک کنونشن سے خطاب کیا۔

اس موقع پر اپنی تقریر میں وزیراعظم نے کہا کہ اب سے 125 برس قبل کا وہ دن آج کل 9/9ء نام سے جانا جانے لگا ہے۔ جبکہ یہ دن ایک ایسا دن ہے جب ہندوستان کے ایک نوجوان نے پوری دنیا کو اتحاد کی طاقت کا احساس کرایا۔ 1893ء کا 9/9ء لگاتار، بگائنگت اور آپسی بھائی چارے کی علامت ہے۔ سوامی وویکانند نے ان سماجی برائیوں کے خلاف آواز اٹھائی جو مارے سماج میں داخل ہو گئی ہیں۔ ان دنوں یاد دلایا کہ سوامی وویکانند نے کہا تھا کہ محض رسوم ہی ایک فرد کو تقدس سے نہ ہیں جوڑ پائیں گی کیونکہ ”جن سیوا“ ہی ”پرہوسیوا“ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سوامی وویکا نند محض وعظ و نصیحت میں یقین نہ ہیں رکھتے تھے۔ ان کے آدرشوں اور نظریات میں رام کرشنا مشن کے وسیلے سے ادارہ جاتی نظام فراہم کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے خاص طور سے ان لوگوں کا ذکر کیا جو ہندوستان کو صاف ستھرا بنانے کے لئے رات دن جی توڑ کر کام کر رہے ہیں۔ ان دنوں کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ہندو مائرم کے جذبے کے حقیقی پاسدار ہیں۔ یونیورسٹی انتخابات میں کنویسنگ کرنے والی طلبا تنظیموں کو فائی سٹھرائی کی اہمیت پر بھی زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ ان دنوں کہہ سکتے ہیں کہ خواتین کا احترام کرنے والے لوگ ہی سوامی وویکانند کے خطاب کے ابتدائی الفاظ، ”میرے امریکی بھائیوں اور بہنوں! کا حقیقی افتخار حاصل کرسکتے ہیں۔“

وزیراعظم نے کہا کہ سوامی وویکا نند وار جمشید جی ٹاٹا کے درمیان ہونے والی مراسلت پر نگاہ ڈالی جائے تو یہ احساس ہو سکے گا کہ سوامی جی ہندوستان کی خود کفالتی کے تئیں کس قدر فکر مند رہے تھے۔ جناب مودی نے کہا کہ محض معلومات یا تنہا تر مندی ہی اہم نہیں بلکہ دونوں یکساں اہمیت کے حامل ہیں۔

وزیراعظم نے کہا کہ آج لوگ کہتے ہیں کہ اکیسویں صدی ایشیا کی صدی ہے لیکن سوامی وویکا نند نے اب سے بہت پہلے، ”ایک ایشیا“ کا تصور پیش کیا تھا اور کہا تھا کہ دنیا کو درپیش مسائل کا حل ایشیا سے ہی حاصل ہو سکے گا۔

وزیراعظم نے کہا کہ تخلیقیت اور جدت طرازی کے لئے یونیورسٹی کیمپسوں سے بہتر کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔ اور یونیورسٹی کیمپسوں کو ہندوستان کی مختلف ریاستوں کی ثقافت اور زبانوں کی تقریبات کا احترام کرنا چاہئے تاکہ ”ایک بھارت، سوسٹھ بھارت“ کا جذبہ مستحکم ہو سکے۔ ان دنوں کہہ سکتے ہیں کہ آج ہندوستان تیزی سے بدل رہا ہے۔ عالمی پلیٹ فارم پر ہندوستان کے مقام کو بلندی حاصل ہو رہی ہے اور یہ سب عوامی طاقت سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔ ان دنوں طلبا برادری سے زور دیتے ہوئے کہا کہ قاعدے اور قانون کی پاسداری کرو۔ ہندوستان دنیا پر حکومت کرے گا۔

م ن س ش رم

U-4472

(Release ID: 1502327) Visitor Counter : 2

